نیک لوگوں کے ذکر کے وقت رحمتیں نازل ہوتی ہیں (سفیان بن عیینہ)

حیاتِ فقیہ گجرات

جامع الکمالات والحسنات، مرجع الخلائق، عارف باللہ، نمونۂ اسلاف، محبوب العلماء والصلحاء، حضرت اقدس مولانا مفتی احمد صاحب خانپوری مدظلہ العالی کے اوراق زندگی کا جامع و حسین گلدستہ

(شیخ الحدیث و سابق صدر مفتی جامعہ تعلیم الدین، ڈابھیل، گجرات)

مؤلف

(مفتی) امتیاز بن اسماعیل چارولیا، وانکانیری، راجکوٹی

فاضل جامعۃ القراءات، کفلیتہ، سورت، گجرات

مدرس؛ مدرسہ فیض القرآن قوۃ الایمان، مانگرول

ناشر

مدرسہ فیض القرآن قوۃ الایمان، مانگرول، ضلع، جوناگڈھ، گجرات

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم، امابعد

☆ آپ کی پیدائش ۲۷ شوال المکرّم ۱۳۶۵؁ھ مطابق ۲۴/ستمبر ۱۹۴۶؁ عیسوی بروز منگل رات دس بجے خانپور، ضلع بھروچ (گجرات) میں ہوئی

☆ آپ نے ابتدائی دینی تعلیم تختی، قاعدہ، پارۂ عم، اور ناظرہ قرآن اور اردو وغیرہ اپنے وطن خانپور میں حاصل کی

☆ پھر ۸ مئی ۱۹۵۸؁ عیسوی میں دارالعلوم اشرفیہ (راندیر) میں داخلہ لیا، اور فارسی اول سے دورۂ حدیث تک مکمّل درس نظامی کی تعلیم دارالعلوم اشرفیہ میں حاصل کی

☆ آپ نے ۱۳۸۶؁ھ اور ۱۳۸۷؁ھ دو سال دارالعلوم دیوبند میں پڑھا، پہلا سال فنون کی تکمیل کی اور دوسرے سال افتاء کی تکمیل فرمائی، افتاء کی کتابیں حضرت فقیہ الامتؒ اور مفتی نظام الدینؒ سے پڑھی

☆ آپ افتاء کے سال ہی سے حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریاؒ سے بیعت ہو چکے تھے اور پھر شیخ الحدیث صاحب کے حکم سے حضرت فقیہ الامتؒ کی خدمت بابرکت میں رہ کر اپنی اصلاح وتربیت فرماتے رہیں اور انہیں سے خلافت واجازت بیعت سے مشرف

ہوئے

☆ آپ کو حضرت شیخ الحدیث صاحب کے قیام ہندوستان کے اکثر رمضان ۱۳۹۰ھ تا ۱۳۹۹ھ حضرت شیخ کی خدمت میں گزارنے کی سعادت حاصل رہی

☆ آپ نے جامعہ ڈابھیل میں تقرری کے بعد اپنے ایام تعطیل حضرت فقیہ الامت کی صحبت میں گزارے، اور یہ زمانہ تقریبا ۳۹ سال کا ہے ۱۳۷۸ھ سے ۱۴۱۷ھ تک کل ۳۹ سال ہوتے ہے، اس میں آپ ہر سال ایام تعطیل فقیہ الامت کی معیت میں گزارتے تھے، جبکہ دیگر مدرسین اپنے وطن لوٹتے، عید کی خوشیاں اپنے اہل خانہ کے ساتھ مناتے ،

☆ آپ نے جامعہ تعلیم الدین ڈابھیل میں ۱۶ شوال ۱۳۸۸ھ مطابق ۶ جنوری ۱۹۶۹ عیسوی بروز دوشنبہ تدریسی زندگی کا باقاعدہ آغاز فرمایا اور تاہنوز بحمد اللہ جاری وساری ہے

☆ آپ جامعہ ڈابھیل میں ۱۹۸۴ عیسوی سے تاحال یعنی تقریبا ۳۸ سال سے بخاری ثانی کا جامع درس دیتے ہیں

☆ آپ ۲۰۱۴ عیسوی میں جامعہ ڈابھیل کے شیخ الحدیث کے منصب پر فائز المرام ہوئے اور اب تک بخاری شریف اول کا درس بڑی جامعیت کے ساتھ دیتے ہیں

☆ آپ جامعہ میں ۱۹۶۹ عیسوی سے ۱۹۷۳ عیسوی تک کل پانچ سال ناظم کتب خانہ

رہے

☆ آپ جامعہ میں ۱۹۷۵ء عیسوی سے ۱۹۸۵ء عیسوی تک کل دس سال ناظم تعلیمات رہے، آپ کی نظامت میں جامعہ نے بے مثال ترقی کی،

☆ ۳۰ ذی قعدہ ۱۴۰۶ھ مطابق ۱۹۸۶ء عیسوی میں آپ کو جامعہ ڈابھیل کا صدر مفتی بنایا گیا اور تقریبا ۳۰ سال تک آپ صدارت افتاء کے عظیم منصب پر فائز رہے

☆ آپ کے ہاتھوں سے لکھے گئے فتاوی کی تعداد (۱۴۹۷۱) ہے،

☆ دارالافتاء میں بہ حیثیت صدر مفتی رہتے ہوئے آپ جمعیت علماء ہند کے ذریعے قائم شدہ ،،محکمۂ شرعیہ ،،(دارالقضاء) کے قاضی بھی رہے، آپ نے اپنی مدت کار کے دوران گجرات میں قائم تمام محاکم شرعیہ کی بہ نسبت سب سے زیادہ مقدمات فیصل کئے، جس پر جمعیت علماء ہند کے ذمہ داران نے ایک موقع پر آپ کی وقیع خدمات کا اعتراف کیا

☆ آپ نے برسہابرس تک ملک کے طول وعرض میں جامعہ کی جانب سے مختلف شعبہ ہائے حیات سے تعلّق رکھنے والی شخصیات اور اداروں سے خط وکتابت کا فریضہ انجام دیا

☆ حضرت فقیہ الامت ؒ نے خطوط میں آپ کو ،،مجمع الکمالات والحسنات ،، جیسے القاب سے مخاطب کیا ہے، اس سے مشائخ کے یہاں آپ کی وقعت کا اندازہ ہوتا ہے،

☆ آپ نے حضرت فقیہ الامتؒ کے حکم سے جامعہ اسلامیہ ڈابھیل میں اعتکاف کا سلسلہ شروع فرمایا، آپ ہر سال اعتکاف فرما کر علماء وعوام کو مستفیض کر رہے ہیں، اور یہ سلسلہ آج تک جاری وساری ہے

☆ آپ جامعہ ڈابھیل میں رہ کر ،، خانقاہ محمودیہ ،، کے ذریعہ اصلاح وارشاد کا بہت ہی اہم کام کر رہے ہیں، جس سے ہزاروں، لاکھوں مریدین وسالکین اور تشنگان معرفت آپ سے فیض یاب ہو رہے ہیں۔

☆ اللہ تعالی نے آپ کو ظاہری وباطنی علوم، علمی وعملی کمالات وصفات سے مزین کیا ہے

،

☆ گجرات وبیرون گجرات بلکہ بیرون ہند آپ کے ظاہری وباطنی علوم کا مختلف النوع فیضان جاری وساری ہے،

☆ آپ بچپن ہی سے سلیم الفطرت، فہیم، ذکی وذہین، قوی الحافظہ تھے، نیز صلاح وتقوی کے اعلی مقام پر فائز ہیں،

☆ اللہ تعالی نے آپ کو مناجات ربانی سے ایک قسم کا حظ وافر عطا فرمایا ہے، یہی وجہ ہے کہ ہر سال رمضان کی ۲۹ ویں رات میں ختم قرآن کے موقع پر آپ کی پر تاثیر دعا میں ہزاروں لوگ گجرات وبیرون گجرات سے آکر شریک ہوتے ہیں، اور لوگوں کا اس قدر

ہجوم ہوتا ہے کہ جامعہ کی مسجد، صحن، حوض حتی کہ جامعہ کا وسیع وعریض میدان انسانی سروں سے ڈھک جاتا ہے جیسا کہ حج کے ایام میں میدان عرفات میں سوائے انسانی سروں کے کچھ نظر نہیں آتا ہے یہ دراصل آپ کے خلوص وللّٰہیت اور تعلّق مع اللہ کے مضبوط و مستحکم ہونے کی واضح دلیل ہے

☆ ہر سنیچر کے دن مسجد رحمانیہ، نشاط سوسائٹی (راندیر، سورت) میں آپ کی بڑے اہتمام سے روح پرور مجلس ہوتی ہے جس سے لوگوں کو خوب فائدہ پہنچ رہا ہے، آپ وہاں پر بیعت کے خواہش مند حضرات کو بیعت بھی فرماتے ہے، اور یہ مجلس آجکل سے نہیں بلکہ برسہا برس سے جاری وساری ہے، اور آپ کی مشہور کتاب ،، حدیث کے اصلاحی مضامین ،، جو تقریبا پندرہ جلدوں پر مشتمل ہے اسی مجلس بابرکت کا فیض وعطیہ ہے،

☆ سالہا سال سے جامعہ ڈابھیل کی عظیم الشان مسجد میں بروز منگل بعد نماز عصر آپ کی روحانی مجلس ہوتی ہے، جس میں جامعہ کے اساتذہ وطلباء اور اطراف واکناف سے لوگ آکر شریک ہوتے ہیں،

☆ ہر مہینہ کی آخری جمعرات کو ایک عظیم الشان مجلس کا انعقاد کیا جاتا ہے جس میں صرف علماء وطلباء ہی کو شرکت کی اجازت ہوتی ہے، اس میں دور دراز سے علماء تشریف لاتے ہیں، اور فیض حاصل کرتے ہیں، آپ اس مجلس میں لوگوں کو بیعت بھی فرماتے ہیں،

☆ آج کے پر آشوب دور میں تصویر کشی کے معاملہ میں آپ والا کا عدیم النظر احتیاط

ضرب المثل بن چکا ہے

☆ آپ نے ہر محاذ پر غلط کو غلط ثابت کیا اور صحیح کی حوصلہ افزائی فرمائی، لیکن کسی بھی شخصیت کو نیچا دکھانے کی کوشش نہیں کی بلکہ ہر ہر شخصیت کے مقام و مرتبہ کا خوب خوب خیال رکھا،

☆ آپ شریعت و طریقت کی نسبت پر للہ فی اللہ اکابر و اصاغر سے محبّت و تعلّق رکھتے ہیں، اپنے مریدین و معتقدین اور شاگردان سے ایسا تعلّق رکھتے ہیں کہ ہر ایک سمجھتا ہے کہ مجھ سے حضرت کا سب سے زیادہ تعلّق ہے جیسا کہ حدیث شریف میں نبی کریم ﷺ کا عمل بتایا گیا ہے،

☆ ایک مرتبہ حضرت نے فرمایا کہ خواتین کے مجمع میں بیان کرنے سے مجھے تو بہت ڈر لگتا ہے، طبیعت مائل نہیں ہوتی، پھر فرمایا کہ کچھ نہ کچھ تو دل میں آتا ہے اس لئے احتیاط کرتا ہوں، یہ آپ کے اعلی تقوی اور احتیاط کی دلیل ہے

☆ آپ خواتین کو بڑی احتیاط سے بیعت کرتے ہیں، اور ان کے محرموں کے توسط سے کرتے ہیں،

☆ آپ نے حضرت سید مفتی عبد الرحیم صاحب لاجپوریؒ اور محدث کبیر حضرت مفتی سعید احمد صاحب پالنپوریؒ سے کافی استفادہ کیا ہے، فقہ و فتاوی میں آپ نے سمندر کا

سمندر پی لیا ہے،

☆ فقہی بصیرت نے آپ کو جائز وحلال، مستحب واولی پر مستحکم کر دیا، اور حرام وناجائز ،مکروہ وغیر اولی سے صاف بچالیا،

☆ آپ دور حاضر کے بہت بڑے مفتی وفقیہ، محدث ومفسّر، مرشد کامل، متقی وصوفی، اور زاہد وعارف باللہ ہے،

☆ تفقہ وتصوف کی جامعیت سے آپ ولایت کے اعلی مقام پر ہیں جس کی گواہی امیر الہند، نجیب الطرفین، داماد شیخ الاسلام حضرت مدنی اور سابق استاذ حدیث دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا قاری سید عثمان صاحب منصور پوریؒ نے دی ہے، ایک مرتبہ ایک ولی صفت صوفی بزرگ نے امیر الہند حضرت مولانا قاری عثمان صاحب منصور پوریؒ سے پوچھا کہ اس وقت تصوف کے ماہر اور ولایت کے اعلی درجہ پر کون سی شخصیت فائز ہے؟ تو امیر الہندؒ نے جوابا فرمایا: کہ میرے خیال میں اس وقت سلوک ومعرفت میں سب سے اعلی درجے کی شخصیت حضرت مفتی احمد صاحب خانپوری ڈابھیل والے ہیں،

☆ آپ نماز کا بڑا اہتمام فرماتے ہیں، برسہا برس گذر گئے کبھی آپ کی تکبیر اولی فوت نہیں ہوئی، نمازوں میں سنت قراءت کا اس درجہ اہتمام ہے کہ کبھی اس کے خلاف ہوتا ہے تو فورا آپ کی طبیعت منقبض ہو جاتی ہے اور اس پر نکیر فرماتے ہیں، حضر تو حضر سفر میں بھی سنت قراءت کا معمول ہے، جمعہ کی فجر میں سنت قراءت (سورۂ الم سجدہ، وسورۂ دہر

) کا حکم فرماتے ہیں حالانکہ سفر میں ہوتے ہیں، اپنے طلباء و مریدین کے بارے میں نماز کی بڑی فکریں کرتے ہیں، جب بھی طلباء کو نصیحت کرتے ہیں تو نماز کے اہتمام کو اولیت دیتے ہیں خاص کر تعطیلات سے پہلے جب طلباء میں نصیحت فرماتے ہیں تو ضروران کو سفر اور گھر پر نماز کے اہتمام کی تلقین فرماتے ہیں، گویا آپ نے اپنے جسم و جان کی تمام تر طاقتوں اور قوتوں کو اس ام الفرائض (نماز) کے زندہ کرنے میں صرف کردیا اس سلسلہ میں آپ کا جملہ مشہور ہے،، کہ میں جامعہ کی اس چہار دیواری میں کوئی بے نمازی اور جامعہ کی مسجد میں کوئی مسبوق دیکھنا نہیں چاہتا ہوں، اس اہتمام نماز پر جامعہ کے ایک طالب علم کے خواب کے ذریعہ آپ کو نبی کریم ﷺ کا سلام پیش کیا جاتا ہے اور یہ بشارت سنائی جاتی ہے کہ آپ جو کام کر رہے ہو یعنی نماز کا اہتمام کرنے کا اور طلباء سے کروانے کا یہ بہت بڑا کام ہے، میں اس سے بہت خوش ہوں اس کو کرتے رہنا،

☆ آپ نے ۱۴۲۷ھ میں اعزاز و اکرام کے ساتھ بیت اللہ شریف میں سنت طریقے کے مطابق اسی طرح نماز ادا فرمائی جس طرح فتح مکہ کے موقع پر حضور ﷺ نے دو ستونوں کے درمیان نماز ادا فرمائی تھی،

☆ آپ کے بارے میں مشہور ہے کہ آپ کے پڑوس میں جو نماز کی جماعت میں کھڑا ہوتا ہے اس پر کیفیات طاری ہوتی ہیں اس کی حقیقت تک رسائی ان لوگوں کو ہو سکتی ہے جن کو اللہ تعالی نے روحانی ملکات سے حصہ عطا فرمایا ہے

☆ آپ کا ایک ممتاز وصف نماز کا اہتمام اور جماعت کی پابندی ہے آپ بچپن ہی سے نماز کے پابند رہے

☆ آپ کا تہجّد پڑھنے کا معمول بھی کم عمری سے ہے بلوغت کے بعد سے آج تک کبھی تہجّد ناغہ نہیں ہوئی،

☆ حضرت اقدس فقیہ الامت مفتی محمود الحسن گنگوہیؒ کے مشورہ سے آپ نے تدریب افتاء کے طلباء کے لئے ایک ضابطہ یہ بھی بنایا تھا کہ دوران تدریب ایک رمضان المبارک کسی بھی صاحب نسبت شیخ کامل کی خدمت میں گذارا جائے جس کی برکت سے فتوی کی صلاحیت کے ساتھ ساتھ تقوی بھی پیدا ہوتا ہے اسی وجہ سے حضرت کے کتنے ہی تلامذہ و شاگردان ایسے ہیں جو زمانۂ طالب علمی میں ہی صاحب نسبت بن گئے،

☆ آپ دارالعلوم دیوبند کی مجلس شوری کے مؤقر رکن ہیں

☆ آپ اپنے اخلاق و عادات، صفات و کمالات کے اعتبار سے بعینہ مشائخِ دیوبند کے نقش قدم پر ہیں

☆ آپ کی شخصیت سے عوام وخواص کے دونوں طبقے مستفید ہورہے ہیں، پوری دنیا میں لاکھوں افراد آپ سے وابسطہ ہیں،

☆ آپ شہرت پسندی وشخصی نمائش سے کوسوں دور رہ کر دینی وعلمی اور روحانی واصلاحی

خدمات میں یکسوئی کے ساتھ مشغول ہیں،

☆ تدریسی خدمات کی وابستگی کے بعد سے اب تک آپ کوہ عزم وہمت بن کر پورے استقلال کے ساتھ جامعہ ڈابھیل میں مصروف عمل ہیں اس طویل مدت میں آپ عربی اول سے لیکر دورۂ حدیث شریف تک کی تمام کتب درسیہ پڑھا چکے ہیں،

☆ درس وتدریس کے ساتھ ساتھ آپ وعظ وتبلیغ ،اور اصلاح وتربیت کی غرض سے ملک وبیرون ممالک کے اسفار بھی کرتے ہیں ،مدارس ومساجد کے پروگرام اور دینی و فقہی مجالس میں شرکت فرماتے ہیں اس کے باوجود یہ چیزیں اسباق کی پابندی میں حارج ومخل نہیں ہوتی ہیں، گویا اسباق کی پابندی کا اس درجہ اہتمام ہے،

اللہ تعالی حضرت کی عمر میں بہ عافیت وصحت خوب خوب برکت عطا فرمائے، چہار دانگ عالم میں آپ کے فیض کو عام وتام فرمائے، نیز ہم سالکین ومریدین کو حضرت کی ذات بابرکت سے خوب مستفیض ہونے کی توفیق مرحمت فرمائے آمین، یارب العالمین،

العبد الضعیف ؛امتیاز عفی عنہ

۸ محرم الحرام ۱۴۴۴ھ مطابق ۷ اگست ۲۰۲۲ عیسوی

بروز اتوار